الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **Muhammed Saad**

Address : **Hyderabad**

Subject : **MAHAR**

Writer : محمد موسیٰ

Serial No : **18181**

Date : **12/2/2012**

Contact No:

Email :

Assalam o Alaikum
mujhe ye maloom karna hai k hamari nabi ne jo haq maher rakha tha wo aaj k time k mutabiq haq maher kitna banta hai matlab ye k maher ka kam se kam kitna amount hona chahey.
I am getting married in this month so please reply me as soon i am waiting.
Thanks

السلام علیکم! مجھے یہ معلوم کرنا ہے کہ ہمارے نبی ﷺ نے جو حق مہر رکھا تھا وہ آج کے ٹائم کے مطابق حق مہر کتنا بنتا ہے مطلب یہ کہ کم سے کم کتنی رقم ہونی چاہیئے۔ میری اس مہینے شادی ہے برائے مہربانی جلدی جواب دیجیئے میں انتظار کرونگا۔

الجواب ____ حامداً ومصلیاً

حق مہر کی کوئی مخصوص مقدار شریعتِ مطہرہ نے متعین نہیں فرمائی بلکہ جو میاں بیوی اور اس کے خاندان والوں کے درمیان باہمی رضامندی سے طے ہو جائے وہ شرعی حق مہر کہلاتا ہے البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں اور بیٹیوں کیلئے جو حق مہر مقرر فرمایا تھا وہ بعض روایات میں پانچ سو (۵۰۰) درہم اور بعض چار سو اسی (۴۸۰) درہم کی مقدار منقول ہے جو تولہ کے حساب سے ایک سو اکتیس (۱۳۱) تولہ تین ماشہ کی مقدار بنتی ہے اور اسکی موجودہ قیمت کسی بھی سنار سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

وفی المشکوٰۃ: عن ابی سلمۃ رضی اللہ عنہ قال: سألت عائشۃ: کم کان صداق النبی صلی اللہ علیہ وسلم؟ قالت کان صداقہ لازواجہ ثنتی عشرۃ اوقیۃ ونش (الی قولہ) فتلک خمسمائۃ درہم الحدیث (ص۲۷۷)۔

وفیہ ایضاً: عن عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ قال: الا لا تغالوا صدقۃ النساء (الی قولہ) ما علمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکح شیأً من نسائہ: ولا انکح شیأً من بناتہ علی اکثر من اثنتی عشرۃ اوقیۃ الحدیث (ص۲۷۷)۔

وفی المرقاۃ: تحت (قولہ من اثنتی عشرۃ أوقیۃ): وھی اربعمائۃ وثمانون درھما اھ (ج ۶ ص ۳۲۵)۔ واللہ تعالیٰ اعلم

محمد موسیٰ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳ رجب ۱۴۳۳ھ

۱۸۱۸۱
۱۴۳۳/۶/۲

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ رجب المرجب ۱۴۳۳ھ

کذالک الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ رجب ۱۴۳۳

رئیس

نائب رئیس

12/6/13